السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماسٹر صدیق صاحب کالاباغ ضلع ایبٹ آباد سے دریافت کرتے ہیں کہ سڑک کنارے بنی ہوئی مسجد کوکسی دوسری جگہ منتقل کرکے پہلی جگہ پر دوکان تعمیر کرنا شرعا کیا حکم رکھتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مساجد کو بلاوجہ دوسری جگہ منتقل نہیں کرنا چاہیے۔ہاں اگر پہلی مسجد بے آباد ہوجائے یا اس سے وہ مقاصد پورے نہ ہورہے ہوں جو تعمیر کے پیش نظر ہوتے ہیں تو ایسے حالات میں ایک مسجد کودوسری جگہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔اس صورت میں پہلی مسجد کا سازوسامان دوسری مسجد میں استعمال کیا جائے ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی ایک پرانی مسجد کو دوسری جگہ منتقل کردیا تھا اور پہلی مسجد کی جگہ کھجوروں کی منڈی بنادی تھی۔امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نےاپنے فتویٰ میں اس موضوع پر تفصیل سے گفتگو کی ہے۔(265/31)

سڑک کے کنارے بنی ہوئی مسجد کواگر کسی دوکان وغیرہ کی صورت میں تبدیل کرنا ہوتو اس کا کرایہ یا آمدن دوسری مسجد پر صرف ہونی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:80